منقبت امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

حکیم سید محمود احمد سرور سہارن پوری

سلام اس پر جو دربارِ رسالت میں غنی ٹھہرا
وہ عثمانِ غنی، حبِ نبی جس کا وظیفہ ہے
جو حسنِ صبح ہے، نورِ شبینہ ہے، سلام اس پر
سلام اس پر کہ جس نے سبقتِ ایماں بھی پائی ہے
خدا راضی ہوا جس کی سخاوت سے سلام اس پر
سلام اس پر حیا کا نام جس کے دم سے تابندہ
نبی پاک ﷺ خود جس کی حیا کا پاس کرتے ہیں
شرف دو ہجرتوں کا جس کو بخشا ہے مشیت نے
سلام اس ذات پر جو صاحبِ نورین کہلائے
جو اپنی اہلیہ کے ساتھ ہجرت کا شرف پائے
جو اخلاقِ محمد ﷺ کا پیامی ہے، سلام اس پر
رہِ انفاق میں حد نظر تک سایہ اس کا ہے
جو عشقِ مصطفیٰ ﷺ سے زندگی شاداب کرتا ہے
وہ شبنم کی طرح برسا ہے ایماں کی زمینوں پر
ہے اک ابر کرم ، دینِ شہ ابرار کے حق میں
محبت سے مزین جس کا سینہ ہے سلام اس پر
جبینِ وقت پر عثمان ہی کا نام کندہ ہے
وہ جس کی خامشی لطفِ تکلم سے عبارت ہے
بہ وقتِ بیعتِ رضواں جسے محبوب فرمایا

خدا کی راہ میں ایثار جس کا گفتنی ٹھہرا
رسول اللہ ﷺ کا جو تیسرا سچا خلیفہ ہے
جو طوفاں میں عزیمت کا سفینہ ہے، سلام اس پر
سلام اس پر خلافت جس کے دروازے تک آئی ہے
محمد مصطفیٰ ﷺ خوش جس کی عادت سے سلام اس پر
ثبات و استقامت جس کے حسنِ کار سے زندہ
فرشتے جس کی غیرت کا سدا احساس کرتے ہیں
چنا ہے رشتہ داری کے لیے جس کو نبوت نے
نبی ﷺ کی دخترانِ پاک کو جو عقد میں لائے
سلام اس پر کہ جو پہلا مہاجر جوڑا کہلائے
بہر صورت وفا کا نامِ نامی ہے، سلام اس پر
جہاد فی سبیل اللہ میں سرمایہ اس کا ہے
مدینہ '' چاہِ رومہ'' لے کے جو سیراب کرتا ہے
وہ بارش نور کی ہے، نور سے معمور سینوں پر
وہ ایک برق شرر افشاں، مگر کفار کے حق میں
کہ عفو درگزر جس کا قرینہ ہے سلام اس پر
جو پیکر ہے رضا کا، صبر کرنے والا بندہ ہے
اسی کے نام تو مکے کا اعزاز سفارت ہے
نبی ﷺ نے اپنے دستِ پاک سے منسوب فرمایا

نبی ﷺ کی پیروی جس کا مقدر ہے، سلام اس پر　　　جو فیضانِ نبوت سے منور ہے، سلام اس پر
سلام اس پر یہاں پروانۂ راحت ملا جس کو　　　نبی ﷺ سے زندگی میں مژدۂ جنت ملا جس کو
مسلمانوں کا خوں بہنے نہ دے، سلطان ایسا ہے　　　جو سب کے واسطے خود جان دے، ذیشان ایسا ہے
محافظ دین کا ہے، ناشر قرآن بھی وہ ہے　　　وہ عثمان غنی ہے، جامع قرآن بھی وہ ہے
سلام اس کی شہادت پر کہ ہے پیشِ نظر قرآں　　　سلام اس خون پر جس کا امیں ہے، مصحفِ قرآں
شہادت کا وہی اللہ سے انعام لیتا ہے　　　جو اپنی زندگی دینِ خدا پر وار دیتا ہے

سلام اس پر گدائی جس کے در کی بادشاہی ہے
اسی کے نام سے اے سؔرو یہ مدحت سرائی ہے

❁ ❁ ❁

not found.